



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں ایک بہت زیادہ سخت کام کرنا تھا جسے میرے لیے جاری رکھنا ناممکن تھا لہذا میں نے ایک آسان کام تلاش کرنا چاہا تو مجھے سگریٹ بنانے والی فیکٹری میں ملا ہے۔ اب چند ماہ سے اس فیکٹری میں کام کر رہا ہوں لیکن میں خود سگریٹ استعمال نہیں کرتا سوال یہ ہے کہ اس کام کی وجہ سے مجھے جو اجرت ملتی ہے کیا وہ حلال ہے یا حرام؟ یاد رہے میں اپنے کام میں بھلائی نہیں چاہتا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

! الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

: اس فیکٹری میں آپ کے لیے کام کرنا حلال نہیں ہے۔ جو سگریٹ بنانا اور اس کی خرید و فروخت کرنا حرام ہے اور اس فیکٹری میں کام کرنا ایک حرام کام میں تعاون کرنا ہے اور اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں فرمایا ہے

وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ... ۲ ... سورة المائدة

”اور مدد دینا (بھلائی) تم نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور ظلم کے کاموں میں مدد نہ کیا کرو۔“

اس فیکٹری میں آپ کا کام کرنا اور اس کی اجرت لینا حرام ہے لہذا آپ کو توبہ کرنی چاہیے اور اس فیکٹری میں کام چھوڑ دینا چاہیے۔ حلال کی تھوڑی تنخواہ حرام کی زیادہ تنخواہ سے بہتر ہے کیونکہ انسان کی کمائی اگر حرام ہو تو اللہ تعالیٰ اسے برکت سے محروم کر دیتا ہے! اگر صدقہ کرے تو اللہ تعالیٰ اسے قبول نہیں فرماتا اور اگر مرنے کے بعد اسے اپنے پیچھے چھوڑ جائے تو وارثوں کے لیے اگرچہ یہ مال غنیمت ہوگا لیکن اسے اس کا گناہ ہوگا، آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے:

(ان اللہ طیب لا یقبل الا طیباً وان اللہ امر المؤمنین بما امر بہ المرسلین فقال: (یا ایہا الرسل کما من طیبیت واعملوا صلیاً انی بما تعلمون علیم (۵۱) المؤمنون (۲۳/۵۱)

وقال (یا ایہا الذین امنوا کما من طیبیت ما رزقتم) (البقرة ۱۷۲/۲) ثم ذکر الرجل یطیل السفر اشعث اغبر یدید الی السماء یارب یارب! ومطعمہ حرام ومشر بہ حرام ولبسہ حرام وغذی بہا حرام فانی یستجاب لذلک؟) (صحیح مسلم الزکاة باب قبول الصدقة من الکسب الطیب وترہتہا ج: ۱-۱۵)

بے شک اللہ تعالیٰ پاک ہے اور وہ پاک مال ہی کو قبول فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے مومن بندوں کو بھی وہی حکم دیا ہے، جو اس نے اپنے رسولوں کو حکم دیا تھا کہ ”اے پیغمبرو! پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور عمل نیک کرو، جو عمل تم کرتے ہو بلاشبہ میں ان سے واقف ہوں۔“ اور فرمایا: ”اے اہل ایمان! جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تمہیں عطا فرمائی ہے انہیں کھاؤ۔“ پھر نبی ﷺ نے ایک ایسے شخص کا بھی ذکر کیا جو لمبا سفر کرتا ہے، پرانہ حال اور غبار آلود ہے، آسمان کی طرف اپنے دونوں ہاتھ اٹھا کر کہتا ہے یارب یارب! مگر اس کا کھانا حرام ہے، اس کا لباس حرام ہے اور حرام ہی سے اس کی پرورش پائی ہے تو نبی ﷺ نے فرمایا کہ ”اس کی دعا کئیے قبول ہو سکتی ہے۔“

قبولیت دعا کے اسباب کے باوجود نبی اکرم ﷺ نے اس کی دعا کو قبولیت سے محروم قرار دیا تو وہ محض اس وجہ سے کہ اس کا کھانا، اس کا لباس اور اس کا پینا حرام ہے اور مال حرام سے اس کی پرورش پائی ہے لہذا انسان کے بننے واجب ہے کہ وہ مال حرام سے بچے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے

وَمَنْ يَتَّبِعِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا ۚ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَحَسْبُهُ إِنَّ اللَّهَ لَبُذِيعُ الْغَمِّ شَيْءٌ قَدْرًا ۚ ... سورة الطلاق

اور جو کوئی اللہ سے ڈرے گا تو وہ اس کے لیے (رُج و مَن سے) غلصی کی صورت پیدا کر دے گا اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے (وہم و) گمان بھی نہ ہو اور جو اللہ پر بھروسہ رکھے گا تو وہ اس کو کفایت کرے گا۔ اللہ نے اپنے کام کو (جو وہ کرنا چاہتا ہے) پورا کر دیتا ہے! اللہ نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے۔

اور فرمایا:

وَمَنْ يَتَّبِعِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا ۚ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ... سورة الطلاق

”اور جو کوئی اللہ سے ڈرے گا تو اللہ اس کے کام میں آسانی پیدا کر دے گا۔“

لہذا اے بھائی آپ کے لیے میری نصیحت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ سے ڈریں! اس فیکٹری میں کام کرنا بھلائی نہیں اور رزق حلال تلاش کریں تاکہ اللہ تعالیٰ اس میں برکت عطا فرمائے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

